تذکرہ حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسویؒ

اردو ترجمہ

نافع السالکین

ملفوظات

سلطان التارکین، برہان العاشقین

خواجہ محمد سلیمان تونسویؒ

کے ارشادات و ملفوظات کا گراں قدر مجموعہ

اپنا ایمان اس مُردہ کو دے دیا۔ اور ہزار روپیہ نقد لے لیا۔ میں نے دیکھا کہ اسی وقت اس کا منہ سیاہ ہو گیا۔ نعوذ باللہ من ذٰلک اور مُردہ کا منہ روشن ہو گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

حضرت قبلہ قدس سرہٗ فرماتے تھے کہ دُنیا اللہ کی مبغوض ہے۔ اسی لئے کسی اللہ کے نبی اور ولی نے اس کو اختیار نہیں کیا۔ بلکہ اس کو تین طلاقیں دی ہیں اور خود فقر و فاقہ میں رہے ہیں یہاں تک کہ بھوک سے مر گئے ہیں۔ چنانچہ تین سو نبی مکہ معظمہ زاد اللہ شرفہٗ و عزتہٗ کے نواح میں بھوک سے مرے ہیں۔

ایک دفعہ فرمایا کہ حضرت شیخ سعدی رحمتہ اللہ علیہ شیخ فریدالدین عطار رحمتہ اللہ علیہ کی زیارت کو گئے۔ شیخ عطار نے باریابی کی اجازت نہ دی۔ اور کہا کہ تو امیروں کے ساتھ دوستی رکھتا ہے۔ میں تجھ سے ملاقات نہ کروں گا۔ اس سے شیخ سعدیؒ بہت غمگین ہوئے اور چھ ماہ تک وہیں مقیم رہے۔ چھ ماہ کے بعد شیخ عطارؒ نے شیخ سعدیؒ کو بلا بھیجا۔ اور اپنی آستین کو اونچا کیا۔ حضرت سعدیؒ نے اس کو بوسہ دیا اور چل دیئے۔ اس کے بعد فرمایا کہ دنیادار لوگ اس شخص کو لائق کہتے ہیں جو بہت جھوٹا اور فریب کرنے والا ہو۔ لیکن اللہ والے اس شخص کو لائق و قابل کہتے ہیں جو ہر چیز سے اپنے ہاتھ جھاڑ کر خدا کی یاد میں مشغول ہو گیا ہو۔

؎ ہمہ مشغولیٔ عالم گولی است — ترکِ گولی بہ خدا مشغولیست

؎ اولیاء را کارِ عقبیٰ اختیار — جاہلاں را کارِ دنیا اختیار

یہ بھی فرمایا کہ "الجنس مع الجنس یمیل" کہ کند ہم جنس با ہم جنس پرواز جیسا کہ